باب ۹

فعال اور ذمہ دار شہری

Active and Responsible Citizen

تدریسی مقاصد:

اِس باب کے مطالعہ کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

۱۔ ایک فرضی اِنتخابی مہم چلائیں یا طلبہ تنظیم کی کسی کیلئے انتخابی مہم چلا سکیں۔

۲۔ ٹیلی ویژن پر قومی اِسمبلی یا صوبائی اِسمبلی کی کاروائی دیکھ سکیں۔

۳۔ قومی یا صوبائی اِسمبلی کے کاروائی کی نقل کر سکیں یا طلبہ کونسل کی میٹنگ میں شرکت کر سکیں۔

۴۔ طلبہ وحکومت کونسل کی تشکیل کیلئے کام کر سکیں تا کہ باہمی مفادات حاصل کئے جا سکیں۔

۵۔ قومی وصوبائی اِسمبلی کے ارکان کو خطوط لکھ سکیں تا کہ وہ آپ کی نشاندہی کرنے والے مسئلے پر ایوان میں بحث کیلئے مائل کیا جا سکے۔

۶۔ متعلقہ قومی یا صوبائی یا سول سوسائٹی کے ارکان کو دعوت دے سکیں تا کہ وہ کسی مقامی ،علاقائی یا قومی مسئلے کو صحیح انداز میں سمجھ سکیں جس پر قومی یا صوبائی اِسمبلی میں بحث شروع ہو سکے۔

۷۔ ایک اِنتخابی منشور تیار کر سکیں۔

۸۔ برادری کی خدمت میں حصہ لے سکیں۔

۹۔ اپنے تجربات پر مبنی رپورٹ دے سکیں۔

۱۰۔ کسی جرنل میں اپنے تجربات کو شامل کر سکیں۔

۱۱۔ کسی حادثے مثلاً زلزلہ سیلاب وغیرہ کی فرضی مشق کر سکیں۔

۱۲۔ سانحات وحادثات کے خطرات کو کم کرنے والے اقدامات کی نشاندہی کر سکیں۔

فعال اور ذمہ دار شہری کی تعریف
(Definition of Active and Responsible Citizen)

فعال اور ذمہ دار شہری سے مراد کسی ملک کے رہائشی وہ باشندے ہوتے ہیں جو مملکتی اُمور میں دیانتداری اور اِخلاص کے ساتھ بھرپور حصہ لیتے ہیں۔ یہ وہ شہری ہوتے ہیں جن میں اِحساسِ مدنیت (Civic Sense) کی جھلک نظر آتی ہے۔ وہ اپنے حقوق اور فرائض سے نہ صرف باخبر ہوتے ہیں بلکہ اُن پر عمل بھی کرتے ہیں۔ یہ لوگ معاشرہ میں مثبت، تخلیقی و تعمیری کردار ادا کرتے ہیں۔

نقل یا براہِ راست شرکت کے ذریعے سیکھنا
(Learning Through Simulation or Direct Participation)

لوگ کئی سرگرمیوں میں براہِ راست حصہ لے کر یا اُس کی نقل و مشق کر کے بہروپیہ بن کر بہت ساری سیاسی، سماجی اور معاشی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسی سرگرمیاں سکول و کالج کی سطح پر کی جائیں تو اِس کا اثر دیرپا اور مثبت ہوگا۔ طلباء وطالبات عملی زندگی میں بہت کامیاب ثابت ہو سکتے ہیں۔ صرف کتابوں سے علم حاصل نہیں ہو سکتا بلکہ عملی سرگرمیاں اور اِن کی مشق کر کے ایسا بہت کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے جو کتابوں کے ذریعے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری روزمرہ زندگی میں ایسی بے شمار سرگرمیاں ہوتی ہیں جن میں طلباء وطالبات براہِ راست حصہ لے کر عملی تربیت حاصل کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر سیاسیات یا سوکس کے طلباء وطالبات کسی جلسہ و

NOT FOR SALE

جلوس یا واک وغیرہ میں عملی حصہ لے سکتے ہیں اور تجربہ و مشاہدات کے ذریعے وہاں سے بہت کچھ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اِس کے علاوہ اگر عملی سرگرمیوں میں کسی وجہ سے حصہ لینا ممکن نہ ہو تو اِدارے کے اندر فرضی طور پر ایسی سرگرمیاں کی جاسکتی ہیں جن میں طلباء و طالبات حصہ لے سکتے ہیں اور اُن کے علم اور تجربے میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ مثلاً سکول میں فرضی سیاسی جلسہ و جلوس کا اِہتمام کیا جاسکتا ہے جس میں فرضی قیادت تقریر کرے یا فرضی سیاسی جماعت بنا کر اِن کے عہدے داروں کا اِنتخاب کیا جاسکتا ہے۔

براہِ راست حصہ لینے یا فرضی مشق کے ذریعے ایسا علم حاصل ہوتا ہے جو عملی زندگی میں بہت مفید ہوتا ہے۔ اِس میں طلباء و طالبات کی دلچسپی بھی ہوتی ہے اور سیکھنے کا عمل آسان اور موثر بھی ہوتا ہے۔ اِس حوالے سے مندرجہ ذیل سرگرمیاں دی جارہی ہیں۔

سرگرمی ۱۔ فرضی اِنتخابی مہم کا مظاہرہ یا طلباء تنظیم کے اِنتخابی مہم میں بلاواسطہ شرکت۔

سرگرمی ۲۔ ٹی وی پر صوبائی اور قومی اِسمبلی کی کاروائی دیکھیں اور اگلے دن کلاس میں اِس پر عام بحث کی جائے۔

سرگرمی ۳۔ قومی و صوبائی اِسمبلی کا فرضی اِجلاس منعقد کرے یا طلباء کونسل کی کاروائی میں شرکت کرے۔

سرگرمی ۴۔ لابی کی نقل کر کے سٹوڈنٹ کونسل یا کسی مجاز اِدارے کی اپنے مسئلے کے بارے میں مثبت توجہ حاصل کرے۔

فعال شرکت (Active Participation)

شہریوں کا اپنے معاشرتی، معاشی اور سیاسی زندگی میں فعال اور مثبت کردار ادا کرنے کو فعال شرکت کہا جاتا ہے۔ ایک مستحکم، پائیدار اور کامیاب نظام کی نشانی یہ ہے کہ اُس ملک کے لوگ فعال اور متحرک شہری ہوتے ہیں اور زندگی کے مختلف پہلوؤں میں مثبت اور تعمیری کردار نہ صرف ادا کرتے ہیں بلکہ اُس پر فخر بھی کرتے ہیں۔ حکومت تنہا یا عوامی حمایت و مدد کے بغیر کچھ بھی نہیں کرسکتی۔ حکومت کو عوام کی بھرپور مدد اور حمایت کی ضرورت ہوتی ہے۔ عوام قومی مسائل کی نشاندہی کرتے ہیں؛ وہ حکومت کی سرگرمیوں پر نظر رکھ کر اُس کی اِصلاح کیلئے تعمیری تنقید کرتے ہیں؛ حکومت کی اچھی کارکردگی سراہتے ہیں؛ مجرموں اور قانون شکن افراد کی نشاندہی کرتے ہیں؛ حکومت کی توجہ عوامی شکایات کی

NOT FOR SALE

طرف مبذول کرواتے ہیں اور حکومت کو اپنے تجاویز، مطالبات اور شکایات پہنچاتے ہیں۔ اگر عوام یہ کردار ادا نہ کرے تو حکومت کیلئے عوام سے باخبر ہونا ناممکن ہوجاتا ہے۔ اِس لیے اچھی شہریت کا ایک اہم خاصہ یہ ہے کہ لوگ ملکی اُمور میں متحرک شرکت کریں گے۔ ذیل میں فعال شرکت کے حوالے سے چند مفید سرگرمیاں دی جارہی ہیں:

سرگرمی ۱۔ مقننہ میں کسی زیرِغور مسودہ پر ارکانِ اسمبلی کو خط کے ذریعے رائے پہنچانا۔

سرگرمی ۲۔ ارکانِ اِسمبلی، حکومتی ارکان، سول سوسائٹی کے نمائندے کلاس میں بلانا اور زیرِغور مسئلہ کے بارے میں جاننا۔

سرگرمی ۳۔ اِنتخابی منشور کی تیاری۔

کمیونٹی سروسز (Community Services)

ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ سماجی فلاح کی سرگرمیوں میں رضاکارانہ طور پر حصہ لیں۔ ایسا کرنا خدمت بھی ہے اور عبادت بھی۔ دُکھی اِنسانیت کی خدمت ہر اِنسان کا بنیادی فرض ہے۔ ضرورت مند اِنسانوں کی خدمت کیلئے کوئی اور مخلوق نہیں آئے گی بلکہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم دُکھی اور ضرورت مند اِنسانوں کے کام آئیں۔ ایسی رضاکارانہ سماجی خدمت کی سرگرمیوں میں حصہ لینا کمیونٹی سروس کہا جاتا ہے۔ اگر طلباء و طالبات زمانۂ طالب العلمی سے یہی عادات اپنانا شروع کریں تو عملی زندگی میں وہ بہت فعال شہری ثابت ہوسکتے ہیں۔ بلا ذاتی غرض کے اِنسانیت کی خدمت میں جو سکون اور مزہ ہے شاید کسی اور چیز میں نہیں۔ طلباء و طالبات کی تربیت کیلئے ایسی سرگرمیوں میں شرکت بہت ضروری ہے۔ مثال کے طور پر گاؤں میں شجرکاری کی مہم چلائی جاتی ہے؛ مفت طبی کیمپ کا اِہتمام کیا جاسکتا ہے؛ ایک خاص علاقے میں ہفتہ صفائی منائی جاسکتی ہے یا مختلف مقامات پر ڈینگی وائرس سے بچنے کے حفاظتی تدابیر پر پوسٹرز تیار کر کے آویزاں کیے جاسکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل سرگرمیوں میں حصہ لے کر کمیونٹی سروس کو سمجھا جاسکتا ہے:

سرگرمی ۱۔ کمیونٹی سروس کے کسی سرگرمی میں شرکت اور اپنی رپورٹ پیش کرنا۔

سرگرمی ۲۔ اپنے تجربے یا مشاہدے کو کسی رسالے میں چھاپنے کیلئے بھیجنا۔

NOT FOR SALE

سانحوں یا حادثات میں خطرات کو کم کرنا (Disaster Risk Reduction)

سانحے اور حادثے اِنسانی زندگی کا حصہ ہیں۔ جب تک اِنسان زندہ ہے اور یہ دُنیا آباد ہے اِنسانوں کو سانحوں اور حادثوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایسے حالات میں حد سے زیادہ پریشانی اور اِضطراب، مایوسی، حوصلہ ہارنا اور بے بسی کا اِظہار کرنا اِن کے نقصانات میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ عظیم ہیں وہ لوگ جو ایسے حالات میں صبر کرتے ہیں اور خدا سے خیر اور امن کیلئے دُعا گو ہوتے ہیں۔ عظیم ہیں وہ لوگ جو ایسے حالات کا مقابلہ اِستقامت، عزم، ہمت، حوصلہ اور بہادری سے کرتے ہیں۔ سانحے یا حادثات ختم کرنا اِنسان کے بس سے باہر ہیں لیکن اِن کے نقصانات اور خطرات کو کم سے کم کیا جا سکتا ہے۔ اوسان خطا ہونے کی بجائے سوچنا چاہیئے کہ سب سے پہلے کیا کیا جائے۔ ایسے قابلِ عمل تدابیر اور سرگرمیوں کو سوچنا چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ متاثرین کی خیر کا سبب بنیں۔ ذیل میں چند سرگرمیاں دی جا رہی ہیں:

سرگرمی ۱۔ فرضی حادثہ کرنا۔

سرگرمی ۲۔ سانحہ یا حادثہ کے خطرات کو کم کرنے کے اِقدامات کی نشاندہی کرنا اور احتیاطی تدابیر کرنا۔

سرگرمی ۳۔ سانحہ یا حادثہ پیش آنے کی صورت میں امدادی سرگرمیاں کرنا۔

مشق

1۔ درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں:

۱۔ فعال شہری معاشرہ میں تخلیقی و۔۔۔۔۔ کردار ادا کرتے ہیں۔

۲۔ فرضی سرگرمیوں کے ذریعے علم اور۔۔۔۔۔۔ میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

۳۔ حکومت کی اِصلاح کرنے کیلئے تعمیری۔۔۔۔۔ کرنا چاہیئے۔

۴۔ بلا ذاتی غرض کے۔۔۔۔۔۔ خدمت میں سکون اور مزہ ہے۔

۵۔ اوسان خطا ہونے کی بجائے۔۔۔۔۔۔ چاہیئے۔

NOT FOR SALE

2۔ درجہ ذیل سوالات کے جواب یعنی ا، ب، ج، د میں سے ایک منتخب کر کے ہر سوال سامنے دیئے گئے خانہ میں لکھیں:

۱۔ فعال اور ذمہ دار شہری میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی جھلک نظر آتی ہے۔ ☐

(ا) حسد اور نفرت (ب) بدعنوانی (ج) اِحساسِ مدنیت (د) منفی سرگرمیوں

۲۔ صرف۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے علم اور عمل حاصل نہیں ہو سکتے۔ ☐

(ا) ٹی وی اور ریڈیو (ب) تجربہ و مشاہدہ (ج) کتابوں (د) سوچنے

۳۔ حکومت تنہا یا۔۔۔۔۔۔۔ حمایت و مدد کے بغیر کچھ بھی نہیں کر سکتی۔ ☐

(ا) دشمنوں کی (ب) عوامی (ج) طلبہ و طالبات (د) جاگیرداروں کی

۴۔ دُکھی اِنسانیت کی۔۔۔۔۔۔۔۔ ہر انسان کا بنیادی فرض ہے۔ ☐

(ا) حق تلفی (ب) خدمت (ج) تعلیم و صحت (د) ملازمت

۵۔ حادثات کی صورت میں حد سے زیادہ پریشانی اور اِضطراب۔۔۔۔۔۔۔ میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ ☐

(ا) نقصانات (ب) کامیابی (ج) مہنگائی (د) اقرباء پروری

3۔ کالم ملائیں:

کالم۔الف	کالم۔ب
سماجی	شکایات
مطالبات و	مشاہدات
متحرک	مشق

NOT FOR SALE

تجربہ	خدمت
فرضی	شکن
قانون	شرکت

4۔ درجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں:

۱۔ فعال اور ذمہ دار شہری سے کیا مراد ہے؟

۲۔ اگر عملی سرگرمیوں میں حصہ لینا ممکن نہ ہو تو پھر طلبہ کو کیا کرنا چاہیئے؟

۳۔ فعال شرکت کی تعریف کریں۔

۴۔ کمیونٹی سروس سے کیا مراد ہے؟

۵۔ طلبہ و طالبات کیسے فعال شہری ثابت ہو سکتے ہیں؟

5۔ درجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں:

۱۔ بلاواسطہ یا بالواسطہ شرکت کے ذریعے کیسے سیکھا جا سکتا ہے؟

۲۔ فعال شہریت یا کمیونٹی سروس پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

عملی سرگرمیاں:

۱۔ ایک فرضی انتخابی مہم چلائیں اور اپنے کلاس فیلوز کو ووٹ دینے پر آمادہ کریں۔

۲۔ اپنے سکول میں ہفتہ صفائی منائیں۔

۳۔ چند مشہور سماجی تنظیموں کے نام چارٹ پر لکھیں اور اُن شعبوں کو نمایاں کریں جن میں وہ سرگرم عمل ہیں

NOT FOR SALE

فرہنگ
(Glossary)

(الف)

استحصال (Exploitation): کسی حالت یا شخص کی مجبوری سے ذاتی مفاد کی خاطر ناجائز فائدہ اُٹھانا۔

انقلاب (Revolution): کسی حکومت یا نظام کو گرانا۔ نظام میں بنیادی تبدیلیاں۔ نظام کو تبدیل کرنا۔

انتہا پسندی (Extremism): انتہائی حربہ استعمال کرنا۔ پرتشدد راستہ اختیار کرنا۔

ارتقائی عمل (Evolutionary Process): درجہ بدرجہ تغیر، تبدیلی یا ترقی۔

اطاعت (Obedience): حکم ماننا۔

اخلاقیات (Morality): ذاتی ضمیر سے اچھے اور بُرے کا فیصلہ کرنا اِس سے ہٹ کر کہ قانون یا ضابطے کا کیا کہنا ہے۔ اِنصاف کے معیار کے مطابق اچھے اور بُرے کا فیصلہ کرنا۔

اشتراکیت (Socialism): معاشی و سیاسی نظریہ کہ آمدنی اور پیداوار کے اہم اور بڑے ذرائع پر قومی اور اجتماعی ملکیت قائم کیا جائے؛ ہر ایک سے اُس کی اِستعداد اور صلاحیتوں کے مطابق کام لیا جائے اور ہر ایک کو اُس کے کام کے مطابق بدلہ دیا جائے۔

اِشتمالیت (Communism): معاشی و سیاسی نظریہ کہ آمدنی اور پیداوار کے تمام ذرائع پر قومی اور اِجتماعی ملکیت قائم کیا جائے؛ ہر ایک سے اُس کی اِستعداد اور صلاحیتوں کے مطابق کام لیا جائے اور ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے مطابق بدلہ دیا جائے۔

اقلیت (Minority): ہر وہ گروہ خاص طور پر مذہبی گروہ جو کسی ملک میں اکثریت میں نہ ہو۔ مثلاً پاکستان میں عیسائی وغیرہ۔

اِتفاق رائے (Consensus): سب کا متفق ہونا۔

اِرتکاز (Centralization): طاقت یا دولت وغیرہ کا چند ہاتھوں میں جمع ہونا۔

NOT FOR SALE

افسر شاہی (Bureaucracy): ایسا نظام جس میں اصل اختیارات ملک کے اعلیٰ سرکاری ملازمین کے ہاتھوں میں ہوتے ہیں۔

احساسِ مدنیت (Civic Sense): شہر یا ملک میں رہنے کا اِحساس۔ حقوق و فرائض سے واقفیت۔

اقرباء پروری (Nepotism): اہلیت کے خلاف اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو ترجیح دینا۔

(ب)

بائیکاٹ (Boycott): کسی اِجلاس یا کسی اور سرگرمی میں بطورِ احتجاج نہ بیٹھنا یا وہاں سے نکلنا۔

بار اور بنچ (Bar and Bench): بار سے مراد وکلاء اور بنچ سے مراد جج صاحبان۔

(پ)

پالیسی (Policy): حکمتِ عملی۔

پنشن (Pension): سرکاری ملازمین کو ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد تنخواہ کا ایک خاص حصہ دینا۔

پسماندہ ممالک (Under-Developed Countries): وہ ممالک جنہوں نے ابھی ترقی کا سفر شروع نہیں کیا یا جو ترقی کے راستے پر گامزن نہیں۔

پائیدار (Sustainable): جو برقرار رہ سکے۔

(ف)

فلور کراسنگ (Floor Crossing): مقننہ میں ایک رُکن کا اپنے سیاسی جماعت سے وفاداری تبدیل کرنا۔

فلاحی ریاست (Welfare State): وہ ریاست جو عوامی فلاح کیلئے ترجیحی بنیادوں پر کام کرے خاص طور پر صحت، تعلیم اور روزگار کو یقینی بنائے۔

فریقین (Parties): کسی معاہدہ یا تنازعہ میں دونوں اطراف کے ملوّثین۔

فرقہ (Sect): کسی مذہب کے اندر نظریاتی اختلاف کی بنیاد پر قائم گروہ۔

فرقہ واریت (Sectarianism): فرقوں کی بنیاد پر لڑائی، تنازعات اور اختلافات وغیرہ۔

NOT FOR SALE

(ت)

ترقی پسند (Progressive): تبدیلی چاہنے والے۔

پُرتشدد (Violent): خون ریز اور غیر پر امن۔

تنقید (Criticism): کسی چیز وغیرہ کا مثبت اور خاص طور پر منفی پہلوؤں پر روشنی ڈالنا۔

تفویضِ اختیارات (Delegation of Powers): وہ اختیارات جو ایک اعلیٰ اپنے ماتحت کو عارضی طور پر دیں۔

ٹیکنوکریٹ (Technocrat): پیشہ ور۔ وہ فرد جو ایک خاص شعبہ زندگی میں ماہر ہو اور اسی اہلیت کی بنیاد پر اُسے نمائندہ مقرر کیا جائے۔

توثیق (Ratification): کسی معاہدہ وغیرہ کی مجاز حکام کی طرف سے آخری منظوری۔

ترقی پذیر (Developing): وہ ممالک جو ترقی کے راستے پر گامزن ہوں۔

تسلیم کرنا (Recognition): کسی ملک یا حکومت کا دوسرے ممالک یا حکومتوں کی طرف سے تسلیم کرنا اور اُس کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنا۔

تخلیقی (Creative): مثبت۔ کارآمد۔ مفید۔

(ٹ)

ٹیرف (Tariff): کسی ملک کا درآمدات و برآمدات پر عائد کردہ ٹیکس۔

ٹرسٹ (Trust): اِنسانی فلاح کیلئے با اِعتماد افراد کی طرف سے قائم کردہ اِدارہ۔ مثلاً انصار برنی ویلفیئر ٹرسٹ۔

(ج)

جلاوطن (Exile): آبائی وطن سے باہر۔

جدول (Schedule): کسی دستاویز عام طور پر دستور کے آخر میں تفصیلات پر مبنی حصہ۔

جارحیت (Aggression): بلاوجہ کسی ملک میں فوجی مداخلت۔

NOT FOR SALE

جنونیت (Fanaticism): اپنی جماعت، عقیدہ، نظریہ، فرقہ یا مذہب وغیرہ میں جنون کی حدتک پہنچنا یا پُر جوش غیر عقلی انداز اپنانا۔

(ح)

حزبِ اختلاف (Opposition): وہ جماعت جو حکومت میں نہ ہو اور حکومت پر نظر رکھے۔

حزبِ اقتدار (Treasury): وہ جماعت جو حکومت یا اقتدار میں ہو۔

(خ)

خلوت (Privacy): دوسروں کی توجہ، نظروں اور مداخلت وغیرہ سے آزادی۔

خلفائے راشدین (Pious Caliphs): آپ ﷺ کے بعد چار خلفاء یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ۔

خام تیل (Crude Oil): زیرِ زمین تیل جو ابھی صاف نہیں کیا گیا ہو۔

(چ)

چیف جسٹس (Chief Justice): پاکستان کے سپریم کورٹ اور عدالتی نظام کا سربراہ۔

(د)

دارالامان (Dar ul Aman): وہ جگہ جہاں لاچار، بے سہارا، مظلوم، یتیم، بیسر اور بیواء وغیرہ کو امن کے ساتھ رکھا جاتا ہے۔

دستاویز (Document): معلومات پر مبنی رسمی تحریری ٹکڑہ۔

اصول انصاف (Equity): عدل۔

(ر)

رُجعت پسند (Conservative): 'جوں کہ توں' کی صورتِ حال، روایتی رسم و رواج و اقدار کو پسند کرنے والے۔ کسی فوری تبدیلی کے خلاف۔

NOT FOR SALE

روایت پسند (Traditionalist): روایات اور ماضی کو پسند کرنے والے۔ خاص طور پر مذہبی وثقافتی روایات کو پسند کرنے والے۔

رسم و رواج (Customs): وہ معاشرتی اُصول جو نہ کوئی بناتا ہے، نافذ کرتا ہے اور نہ کوئی خلاف ورزی پر سزا دیتا ہے لیکن پھر بھی معاشرہ اسے اختیار کر کے اپنا نظام چلاتا ہے۔ وہ خود کار سماجی اُصول جو تحریری طور پر موجود نہیں ہوتے اور عدالتیں انہیں تسلیم نہیں کرتیں لیکن معاشرہ اسے اختیار کرتا ہے۔

ریاستی اکائی (State's Unit): صوبہ۔

ریٹائرمنٹ (Retirement): ایک خاص عمر یا دورانِ ملازمت کی تکمیل کے بعد ملازمت سے فارغ ہونا۔

رواداری (Tolerance): مخالف نظریات و مذہبی عقائد کیلئے کشادہ دلی کا مظاہرہ۔

رینجر (Ranger): ملکی سرحدات کی حفاظت، نگرانی اور گشت پر مامور سرکاری باوردی عملہ۔

(ژ)

ژاں ژیک روسو (Jean Jacques Rousseau): فرانسیسی سماجی وسیاسی مفکر (1712-1778)۔

(س)

سرمایہ کاری (Investment): آمدنی حاصل کرنے کیلئے پیسہ لگانا۔ مثال کے طور پر کارخانہ لگانا، کاروبار کرنا، جائیداد خریدنا وغیرہ۔

سرمایہ دار (Capitalist): وہ لوگ جن کے پاس ضرورت سے زیادہ دولت ہو۔

سرمایہ دارانہ نظام (Capitalism): معاشی وسیاسی نظریہ کہ آمدنی اور پیداوار کے اہم ذرائع پر نجی ملکیت قائم ہو۔ ریاست صرف نگرانی کی حد تک مداخلت کرتی ہے۔

سفارتی (Diplomatic): ایک ملک کا دوسرے ملک کے ساتھ قانونی اور عالمی قواعد و ضوابط کے مطابق تعلقات۔

NOT FOR SALE

سیمینار (Seminar): مختصر یا ایک دن پر مشتمل ایسا اجلاس جس میں ایک خاص موضوع پر اعلیٰ پائے کی پیشکش اور بحث کی جاتی ہے۔

سُرخ فیتہ (Red-Tapism): ایک اِنتظامی مسئلہ کہ فائل یا درخواست تاخیری حربوں کا شِکار رہنا کر درخواست کنندہ سے ناجائز مطالبات پوری کروائی جائیں۔ سرکاری طریقہ کار جو غیر ضروری ہو، پیچیدہ ہو اور رکاوٹی ہو۔

(ش)

شِق (Article): کسی معاہدہ یا دستور وغیرہ کا جُز۔

(ص)

صوابدیدی اختیار (Discretionary Power): وہ اختیار جس میں اختیار رکھنے والا کسی دوسرے کے ساتھ مشورے کا پابند نہ ہو۔

صحافت (Journalism): خبریں جمع کرنے اور چھاپنے کا پیشہ۔ میڈیا پر خبروں اور تبصروں وغیرہ سے منسلک لوگوں کا پیشہ۔

صوبائیت (Provincialism): صوبائی مفادات کو قومی مفادات پر ترجیح دینا۔

(ض)

ضمیمہ (Supplement): کسی چیز کی کمی پورا کرنے کیلئے اِس میں مزید اضافہ۔ ایک چھاپ شدہ کتاب وغیرہ میں تصحیح، اضافہ یا تشریح وغیرہ کیلئے ایک مختصر اضافی مواد کا چھاپنا اور ساتھ شامل کرنا۔

(ط)

طبقاتی نظام (Class System): وہ نظام جو طبقات پر مشتمل ہو اور سب کیلئے یکساں نہ ہو۔

(ع)

علاقائیت (Regionalism): علاقائی مفادات کو قومی و اجتماعی مفادات پر ترجیح دینا۔

(غ)

غیر منقولہ ملکیت (Immovable Property): وہ ملکیت جو ایک جگہ سے دوسری جگہ اصلی حالت میں منتقل نہ کیا جا سکے مثلاً قطعہ زمین۔

NOT FOR SALE

(ق)

قانون شکن (Offenders): قانون توڑنے یا خلاف ورزی کرنے والے۔

قدامت پسند (Conservatism): جو قدیم یا ماضی کے نظام کو پسند کرے اور جدت کو ناپسند کرے۔

قومیت (Nationality): کسی قوم کا رکن ہونے کا مرتبہ۔ افراد کا وہ گروہ جس میں نسل، زبان اور روایات وغیرہ کے حوالے سے یکسانیت ہو۔

قوم (Nation): ایک ایسا اِنسانی گروہ جو نسل، زبان، عادات، رسم و رواج، مذہب، رہائش و مفادات وغیرہ کے حوالے سے ایک ہو اور اُس کی اپنی ریاست ہو یا حاصل کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہو۔

قوم پرستی (Nationalism): قومیت پر فخر۔ جذبہ قومیت۔ قومیت اس جذبے یا احساس کا نام ہے جو بعض مشترک خصوصیات رکھنے والے افراد میں پایا جاتا ہے یہ لوگ اپنے اندر اتحاد کا ایک خاص جذبہ رکھتے ہیں اور اپنے آپ کو ایک سمجھتے ہیں یہ جذبہ لوگوں کو احساس دلاتا ہے کہ زندگی میں ان کا مفاد مشترک ہے۔

قبولیت (Acceptance): دوسرے فرد، گروہ، عقیدے، نظریے اور نکتہ نظر وغیرہ کو ناپسند کرتے ہوئے بھی تسلیم کرنا کیونکہ وہ ایک حقیقت ہے۔

(گ)

گواہ (Witness): وہ فرد جو کسی واقعہ کو دیکھ چکا ہو اور پھر اُسے عدالت یا فیصلہ کرتے وقت اصلی حالت میں پیش کرے۔

(ل)

لسانی گروہ (Linguistic Group): زبان کی بنیاد پر اِنسانی گروہ۔

لوازمات (Essentials): لازمی چیزیں۔ کسی نظام یا کام وغیرہ ادا کرنے کیلئے پیشگی ضروریات۔ مثلاً کلاس کیلئے شاگرد، اساتذہ، کرسیاں اور بورڈ وغیرہ لوازمات ہیں۔

لاقانونیت (Lawlessness): جہاں قانون نہ ہو۔

(م)

محکوم (Ruled): وہ جن پر حکومت کی جاتی ہے۔

NOT FOR SALE

منظم (Organized): ترتیب اور منصوبہ بندی کے ساتھ۔

مقتدر (Sovereign): اقتدار رکھنے والے۔

مواخذہ (Impeachment): کسی کو اپنے عہدے سے عدالتی طریقہ کار کے مطابق ہٹانا، اُسے صفائی کا موقع دینا۔

میڈیا (Media): ذرائع ابلاغ۔ ریڈیو، ٹی وی، اخبارات، ٹیلی فون، انٹرنٹ وغیرہ۔

مشاورت (Consultation): مشورہ کرنا۔

مستحقین (Deserving): حقدار لوگ۔

منقولہ ملکیت (Movable Property): وہ ملکیت جو ایک مقام سے دوسری جگہ منتقل کیا جا سکے مثلاً فرنیچر یا گاڑی وغیرہ۔

مگنا کارٹا (Magna Charta): برطانیہ کے بادشاہ جان اور عوام کے درمیان عوامی حقوق کا 1215ء میں ایک معاہدہ۔

مواصلات (Communication): وہ ذرائع جن کے ذریعہ کوئی خبر یا چیز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے میں مدد ملے۔

مبصر (Observer): کسی ادارے یا تنظیم وغیرہ میں ایسے افراد، گروہ یا ملک کا بیٹھنا جو اس کا باقاعدہ رُکن نہ ہو۔ جو صرف سُنے اور دیکھے۔

متفقہ اُمور (Concurrent Affairs): دستور 1973ء میں دیئے گئے وہ موضوعات جن پر پارلیمنٹ اور صوبائی اِسمبلیاں قانون سازی کر سکتی تھیں لیکن کسی تضاد کی صورت میں پارلیمنٹ کی بات مانی جاتی تھی۔ اب اٹھارویں ترمیم کی ذریعے یہ فہرست ختم کر دی گئی ہے۔

مفروضہ (Hypothesis): تحقیق کے دوران فرض شدہ بات۔

مجاز حکام (Competent Authorities): وہ حکام جنہیں کسی کام یا حکم جاری کرنے کا قانونی اختیار حاصل ہو۔

NOT FOR SALE

NOT FOR SALE

مذاکرہ (Table Talks): کسی خاص موضوع پر ماہرین کی بات چیت۔

مکتبہ فکر (School of Thought): کسی موضوع، مسئلہ یا معاملہ وغیرہ پر ایک نظریہ یا سوچ رکھنے والے لوگ۔

مہذب معاشرہ (Civilized Society): تہذیب یافتہ معاشرہ۔

ملزم (Accused): جس پر اِلزام لگے لیکن ابھی جرم ثابت نہ ہو۔

مجرم (Criminal): جس پر جرم ثابت ہو۔

(ن)

نظم و نسق (Administration): دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا، اُمور چلانا۔

نامزدگی (Nomination): اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ مقرر کرنا، مثلاً اُستاد کی طرف سے کلاس مانیٹر مقرر کرنا۔

نجی (Private): غیر سرکاری۔

نمائندگی (Representation): کسی کی جانب سے بولنا یا کسی سرگرمی وغیرہ میں مصروف ہونا۔ مثلاً ارکانِ اِسمبلی۔

(و)

وحدت (Unity): اِتحاد۔ یکجہتی۔ سالمیت۔

وراثتی (Hereditary): جو نسل در نسل منتقل ہو۔

ووٹ (Vote): رائے دہندگی۔

ویزہ (Visa): پاسپورٹ پر ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانے کیلئے سرکاری قانونی اجازت نامہ۔

ورکشاپ (Workshop): لوگوں کا ایک گروہ جو ایک تخلیقی موضوع پر کام کرتے ہیں اور موضوع پر بحث کرتے ہیں۔

(ی)

یونیسیف (UNICEF): اقوامِ متحدہ کا اِدارہ برائے اطفال۔

United Nations International Children Emergency Fund

کچھ مصنف کے بارے میں

پروفیسر بختیار

ایم اے (تاریخ)، ایم اے (سیاسیات)، ایم اے (پشتو)

چیئرمین (شعبہ سیاسیات) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج صوابی

پروفیسر بختیار ایک تجربہ کار استاد اور کہنہ مشق مصنف ہیں انہوں نے تاریخ اور سیاسیات کے موضوعات پر تقریباً 40 کے قریب کتب تصنیف کی ہیں اس کے علاوہ وہ پشتو ادب پر بھی تین کتابوں کے مصنف ہیں۔ پروفیسر بختیار ایک عرصہ سے خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ سے بطور مصنف وابستہ ہیں۔

ایڈیٹر

محمد اسماعیل اتمانزئی

اختر نواز شہید کالج کھلابٹ ٹاؤن شپ، ہری پور میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مصنف 50 سے زائد کتابیں، کتابچے اور ریفرنس بکس تصنیف کر چکا ہے

NOT FOR SALE

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔
پس اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو
اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم
کیا جائے۔

(سورۃ الحجرات : ۱۰)

سچائی انسان کو ہر آفت سے محفوظ رکھتی ہے
اور جھوٹ اسے ہلاک کر ڈالتا ہے (الحدیث)

Ubidullah